اگر آپ کو کال مل گئی۔
لکھنا سپورٹ کرنا چاہتے ہیں:
AKTIONANTIRA@POSTEO.DE

4 ستمبر کو BERLIN میں
#UNTEILBAR #INDIVISIBLE DEMO
کے نسل پرست مخالف بلاک میں شامل ہوں۔

YALLAH, AVANTI, HAYDI
آئیے یکجہتی کے موسم میں چلتے ہیں۔۔۔

آئیے ہم نسل پرستی کے خلاف اتحاد کی جدوجہد کو جوڑیں اور ایک ناقابل تقسیم معاشرے کے لیے سب کے لیے آواز اٹھائیں

ہماری یکجہتی کا سفرچھ سال قبل "سن 2015 کے موسم گرما میں مہاجرت" کے دوران شروع ہوا تھا، جب یورپی یونین کی سرحدوں پر مہاجرین نے یورپ کی سرحدی رکاوٹوں کو گرا دیا تھا، 4 ستمبر 2021 کو ہم ناقابل تقسیم اتحاد کے بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے میں اپنی یکجہتی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اپنے ان گنت نسل پرست مخالف، ڈیکولونیل ، کوئیر فیمینسٹ، اینٹی فاشسٹ، اور مہاجرت، رہائش اور آب و ہوا سے متعلق سیاسی اور سماجی جدوجہد پر دباؤ برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

سن 2015 میں ، ہمارے بہن بھائیوں نے قومی سرحدوں کو عبور کرنے، انتہائی عسکریت پسند بارڈر گارڈ آرگنائزیشن 'فرنٹیکس' پر قابو پانے اور اپنے آزادانہ نقل و حرکت اور پناہ کے حق کا مطالبہ کیا تھا۔ اسی دوران معاشرے کی اکثریت یکجہتی میں ان کو "خوش آمدید" کہنے کے لیے تیار ہو گئی۔ تارکین وطن کی تنظیموں، پناہ گزینوں کے اقدامات، یکجہتی کے نیٹ ورک اور گروپس کی بنیاد رکھی گئی تاکہ تارکین وطن کو بحفاظت محفوظ مقامات تک پہنچنے، جرمنی میں باوقار زندگی گزارنے اور روزگار کے سلسلے میں مدد مل سکے۔

سن 2015 کے موسم گرما میں مہاجرین کی بڑی تعداد کی آمد کے بعد ایک جانب بہت مثبت پیش قدمی ہوئی ہے، جیسے کہ نسل پرست مخالف اتحاد، ناقابل تقسیم جدوجہد ، جرمنی میں ہمارے احتجاج، نیٹ ورک اور مہاجرین کی زندگی مضبوط ہوچکی ہے، لیکن دوسری جانب، ہمیں سیاسی دباؤ، جبر اور تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔

انتظامی سطح پر نسل پرستی، سامیت دشمنی اور دائیں بازو کی دہشت گردی کا خاتمہ۔۔!

ستمبر 2020 میں یونان میں پناہ گزینوں کے کیمپ موریا میں آگ لگنے کے بعد، زیہوفر اور اس کےحامیوں نے پناہ گزینوں کو لینے سے سختی سے انکار کردیا جو جان لیوا حالات میں بے گھر ہوچکے تھے۔ یہاں تک کہ وہ جرمن ریاستوں کو اپنے رضاکارانہ پناہ کے پروگراموں کے تحت پناہ گزینوں کو لینے سے منع کرتے رہے۔ اس نسل پرستانہ سیاست نے لوگوں کو بحیرہ روم میں بڑے پیمانے پر مرنے دینے کو جائز بنا دیا ، جبکہ طویل مدتی رہائش کے نقطہ نظر کو ختم کر دیا گیا، اور یہاں سے جلاوطنی کی پالیسیوں کو مضبوط کیا گیا۔ سمندری ریسکیو کو جرم قرار دیا جا رہا ہے - جرمنی اور برلن سینیٹ لاک ڈاؤن کے دوران لوگوں کو دنیا کے سب سے خطرناک ملک افغانستان واپس بھیج رہے ہیں۔ یہ پالیسیاں پارلیمنٹ میں اور سڑکوں پر موجود دائیں بازو کی نفرت بھرے نظریے کی آگ میں مزید ایندھن ڈالتی ہیں! جرمنی میں دائیں بازو کے خوفناک دہشت گردانہ حملوں نے ہر ایک پر یہ بات ظاہر کی ہےکہ ملک کے اندر بھی نسل پرستی کے نتائج کتنے سنگین ہوسکتے ہیں۔ AFD کے سیاست دان نسل پرستانہ اور دشمنی کی سازش کے نظریات کا پرچار کرتے ہیں اور دائیں بازو کی دہشت گردی کے پارلیمانی ونگ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ تارکین وطن کی زندگیاں محفوظ نہیں ہیں، کیوں کہ جرمن حکام کی جانب سے کبھی بھی اس کی نشاندہی نہیں کی گئی تھی۔ ہم 159 متاثرین کا سوگ مناتے ہیں جو پولیس حراست میں مارے گئے ، جیسے
Dessau, Kleve, Delmenhorst ، سیاست دان اور قومی سلامتی کے ادارے آج تک دائیں بازو کے نیٹ ورک کے غیر مسلح افراد کے خلاف اقدامات سے انکار کرتے ہیں۔
ہم اپنے بہن بھائیوں کا سوگ مناتے ہیں جنہیں ہناؤ، کاسل، ہالے، اور میونخ میں نسل پرستوں نے قتل کیا۔ متاثرین کو بھولا نہیں جائے گا اور ہماری جدوجہد کے ذریعے وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ہناؤ میں اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر، ہم متاثرین کو یاد رکھنے، انصاف، اور تفتیش کے نتائج کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم خاموش نہیں رہیں گے ، ہمیں خوفزدہ نہیں کیا جاسکتا اور ہم یکجہتی کے طور پر معاشرے کے لیے لڑتے رہیں گے۔

ہم یہاں ہیں - اور ہم یہاں رہنے کے لیے ہیں!

یہی وجہ ہے کہ ہم بڑی تصویر دیکھ رہے ہیں، ہم سب کے لیے اچھی زندگی گزارنے کا مطالبہ کرتے ہیں! کووڈ انیس کے دوران ہم نے دیکھا ہے کہ کس کی زندگی شمار ہوتی ہے اور کس کی نہیں۔ سیاستدانوں نے مستقل طور پر پناہ گزینوں کو غیر محفوظ، بھرے ہوئے کیمپوں میں قرنطینہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہاجرین اور بے گھر لوگوں کے لیے یکساں طور پر خوراک اور رہائش فراہم کرنے کے بجائے دروازے بند کر دیے گئے۔

اگرچہ کچھ محفوظ گھروں میں واپس جانے کے قابل تھے، مزدور طبقے کے تارکین وطن کو وبا کے دوران کم اجرت پر ایسپارگرس اور اسٹرابیری اگانے یا گوشت کی فیکٹریوں میں کام کرنے پر مجبور کیا گیا۔ بہت سے لوگوں نے، چاہے تارکین

وطن ہو یا نہیں، وبائی مرض کے دوران کم معاوضہ پر صفائی یا نگہداشت کے عملے کے طور پر خطرناک صورتحال میں کام کیا۔ انہیں سپر مارکیٹ کے کاؤنٹر پر کام جاری رکھنا پڑا ، فوڈ ڈلیوری کی اور لوگوں کے گھروں کی صفائی اور دیکھ بھال کرنا پڑی، یہ کام اکثر غیر قانونی حیثیت میں کیے گئے۔

یہ سب، اس حقیقت کو جاننے کے باوجود کہ جرمنی میں رہنے والے، کام کرنے والے اور ٹیکس ادا کرنے والے افراد کو جرمن شہریت نہ ہونے کی صورت میں جمہوری عمل میں شمولیت کا حق نہیں ملتا۔ تقریبا دس ملین لوگوں کو انتخابات اور ریفرنڈم سے خارج کرنا غیر جمہوری اور اداروں کی طرف سے نسل پرستی ہے۔

ماحولیاتی تباہی طویل عرصے سے ترقی پذیر ممالک کے لوگوں کی زندگی میں ہجرت کی ایک حقیقت اور وجہ رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آب و ہوا کے انصاف کے لیے کوشش اینٹی کالونیل جدوجہد سے جڑی ہے۔ گلوبل ساؤتھ میں نوآبادیاتی لوٹ مار نے کووڈ انیس سے پہلے ہی بہت سے لوگوں کی روزی روٹی اور رہائشی مقامات لوٹ لیے تھے۔ کووڈ انیس نے عالمی ناانصافی کے اس سلسلے کو بڑھا دیا ہے۔ طبی سامان کی تقسیم میں یکجہتی کا فقدان اور مستند قوانین، خالصتا منافع سے چلتے ہیں، صحت کی دیکھ بھال کے خدشات سے نہیں، اس تسلسل کے حصے ہیں۔ قومی سرحدیں نہ تو آب و ہوا کے بحرانوں کو روک سکتی ہیں اور نہ ہی کورونا وائرس کو! ہمیں فوری طور پر سب کے لیے عالمی سطح پر حل درکار ہیں۔

کھیل ختم! ہم سرمایہ دارانہ نسل پرستانہ ‘نارمل’ میں واپس نہیں جانا چاہتے!

ہماری تشخیص مندرجہ ذیل ہے: ہم انتہائی موثر اور مضبوط ترین دور میں رہ رہے ہیں، ہر چیز اب بھی کھلی ہے ، اور ہماری جدوجہد ، نظریات اور اتحاد مستقبل کا تعین کریں گے! ہمیں فوری طور پر سب کے لیے یکجہتی کے معاشرے کی طرف اپنا سفر شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ 4 ستمبر 2021 کو ہم ایک واضح بیان دینے کے لیے برلن میں جمع ہوں گے۔ ہم نے اپنی جدوجہد اور اپنی یکجہتی کے ذریعے ایک دن خوشحالی کی شمع روشن کرنی ہے اور ہم ایسا کرتے رہیں گے چاہے کچھ بھی ہو۔۔۔

مورخہ چار ستمبر کو
VAMOS, ALLEZ, چلو چلو
#UNTEILBAR #INDIVISIBLE DEMO کے ANTI-RACIST BLOCK میں شامل ہوں!

ہم مطالبہ کرتے ہیں:

اب قانونی حیثیت سب کے لیے!
رہائش کا حق سب کے لیے!
فوری انخلا!
رہنے کے لیے گھر کا حق، سب کے لیے!
بحیرہ روم میں مرنے والوں کے خلاف!
سمندری بچاؤ کے حق کے لیے!
ہمارے ووٹوں کے بغیر جمہوریت نہیں!
سب کو ووٹ دینے کے حق کے لیے!
کوئی ملک بدری نہیں!
سب کے لیے آزادانہ نقل و حرکت کے حق کے لیے!
جرمن آئینی تحفظ کو ختم کریں!
تمام اداروں سے نازیوں کے خاتمے میں ناکامی کے لیے!
سب کی محفوظ زندگی کے لیے!
استحصال کے خلاف!
سب کے لیے بنیادی آمدن کا تعین!
صحت کی دیکھ بھال کے ساتھ کوئی منافع نہیں!
سب کے لیے سوشل سپورٹ سسٹم کے حق کے لیے!
ماحولیاتی نظام اور گلوبل ساؤتھ کے لوگوں کے استحصال کے خلاف!
سب کے لیے آب و ہوا کا انصاف!

ABA - Aktionsbündnis Antirassismus, ABA - TK (Türkiye-Kürdistanli Göcmenler Platformu), Afghanischen Aufschrei Düsseldorf, Afrique-Europe-Interact, AG Asylsuchende SOE e.V., AG Right to the City for All der Kampagne Deutsche Wohnen und Co. Enteignen, Alarm Phone Berlin, Amaro Foro, Asmara's World e.V. , Balkanbrücke, Bundesweites Aktionsbündnis ‚NSU-Komplex auflösen', Community for all, Ende Gelände, FLINTA* Netzwerk, Flüchtlingsrat Hamburg, Flüchtlingsrat Thüringen e.V., Flüchtlingsrat Wiesbaden, Gemeinsam gegen die Tierindustrie, Ihr seid keine Sicherheit!, Initiative Amed Ahmad, Initiative Duisburg 1984, Initiative für die Aufklärung des Mordes an Burak Bektaş, Initiative gegen das EU-Grenzregime in Afrika, Initiative Postmigrantisches Radio, International Women Space, Interventionistische Linke Berlin, ISD-Initiative Schwarze Menschen in Deutschland Bund e.V., Jüdische Stimme, Jugendliche ohne Grenzen, Kampagne „EntnazifizierungJETZT", kein mensch ist illegal – Hanau, kein mensch ist illegal - Kassel, KOP-Kampagne für Opfer rassistischer Polizeigewalt Berlin, Kotti & Co, Lager-Watch Thüringen, Medibüro Berlin, Mediterranea Berlin, Migranos Movement, Nicht ohne Uns 14 Prozent, OMAs gegen Rechts. Berlin, Right to the City AG bei Deutsche Wohnen Enteignen, RomTrial, Seebrücke, Seebrücke München, Solidarity City Berlin, Theater X, unofficial.pictures, Leipzig/Suhl, Verein für die solidarische Gesellschaft der Vielen e.V., We'll Come United, Wohnungslosenparlament in Gründung, Zusammenleben Willkommen

WWW.FACEBOOK.COM/EVENTS/1671983332998772